Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴

جلد ۷۴/۳۹ | جمعرات یکم جمادی الاول ۱۴۱۰ھ، ۳۰ نبوت ۱۳۶۸ ہش، ۳۰ نومبر ۱۹۸۹ء | نمبر ۲۷۲

رازق خدا ہے

"سینکڑوں ایسے احمدی ہیں جنہوں نے نوکریوں کو ٹھوکریں مار دیں اور ایک کوڑی کی بھی پرواہ نہیں کی اور یہ جواب دیا کہ ہمارا رازق خدا ہے تم ہمارے رازق نہیں ہو۔ نوکریوں کے بدلے اور رزق کے بدلے ہم اپنے ایمان کو بیچ نہیں سکتے۔"

(ارشاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ۔ الفضل ۲۶ نومبر ۱۹۸۹ء ص ۲)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ نشان دکھاتا ہے، جب چاہتا ہے۔ وہ دنیا کو قیامت بنانا نہیں چاہتا۔ اگر وہ ایسا کھلا ہوا ہو کہ جیسے سورج تو پھر ایمان کیا رہا؟ اور اس کا ثواب کیا؟ ایسی صورت میں کون بدبخت ہوگا جو انکار کرے گا؟ نشان بیّن ہوتے ہیں مگر ان کو باریک بین دیکھ سکتے ہیں اور کوئی نہیں اور یہ دقّتِ نظر اور معرفت سعادت کی وجہ سے عطا ہوتی ہے اور تقویٰ سے ملتی ہے۔ شکّی اور فاسق اس کو نہیں دیکھ سکتا۔ ایمان اس وقت تک ایمان ہے جب تک اس میں کوئی پہلو اخفاء کا بھی ہو۔ لیکن جب بالکل پردہ برانداز ہو تو وہ ایمان نہیں رہتا۔ اگر مٹھی بند ہو اور کوئی بتادے کہ اس میں یہ ہے تو اس کی فراست قابلِ تعریف ہو سکتی ہے لیکن جب مٹھی کھول کر دکھا دی اور پھر کسی نے کہا کہ میں بتا دیتا ہوں تو کیا ہوا؟ یا پہلی رات کا چاند اگر کوئی دیکھ کر بتائے تو البتہ اسے تیز نظر کہیں گے۔ لیکن جب چودہویں کا چاند ہو گیا اس وقت کوئی کہے کہ میں نے چاند دیکھ لیا وہ چڑھا ہوا ہے تو لوگ اس کو پاگل کہیں گے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۶۴)

۱۔ مکرمہ رفیعہ بشیر صاحبہ بنت مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ لاہور ۲۱ نومبر ۱۹۸۹ء بروز منگل حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے رحلت فرما گئی ہیں۔ موصوفہ نیک اطوار مہمان نواز اور غریبوں سے ہمدردی کرنیوالی خاتون تھیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

• مکرم ناصر احمد صاحب ولد صوبیدار محمد لطیف صاحب (تہال ضلع گجرات) کو اللہ تعالیٰ نے یو۔بی۔ایل سٹاف کالج لاہور میں ایلیمنٹری ٹریننگ کورس کے امتحان میں اوّل پوزیشن عطا کی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو عزیز موصوف کے لئے مزید اعلیٰ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔"

حصولِ قربِ الٰہی کیلئے تسبیح مؤثر ذریعہ ہے

ارشادات سیدنا حضرت فضلِ عمر (اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو)

"مذہب کی بنیاد تعلق باللہ پر ہے اور محبت الٰہی پر ہے اور مذہب کے تمام حصص اسی قسم کے ہیں۔ جنہیں بندہ اور خدا تعالیٰ میں محبت پیدا کرنے کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ لیکن بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو ہر ایک انسان کی پہنچ میں نہیں ہوتیں۔ اور بعض چیزیں ہر انسان کی پہنچ میں ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے باریک در باریک فیوض اور مخفی در مخفی فیضان ہر ہر انسان کی پہنچ نہیں ہوتی۔ بہت سے لوگ تو ان کو جانتے ہی نہیں۔ اور بہت سے لوگ جان کر ان کو پہچاننے کے قابل نہیں ہوتے۔ پس جو چیزیں عام لوگوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں وہی تمام بنی نوع انسان کے کام آ سکتی ہیں لیکن تعجب کی بات ہے کہ لوگ بالعموم ان چیزوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور قریب ترین سامان جو ان کی نجات اور بچاؤ کے موجب ہو سکتے ہیں انہیں بھلا دیتے ہیں۔ اور ایسی چیزوں کی تلاش میں رہتے ہیں جو یا تو انہیں میسر ہی نہیں آ سکتیں اور اگر میسر آ جائیں تو ان کے لئے بڑی جدوجہد اور بھاری قربانی کرنی پڑتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نہ تو وہ چیز جو وہ تلاش کرتے ہیں انہیں ملتی ہے اور نہ وہ اس چیز سے جو ان کے ہاتھ میں ہوتی ہے کوئی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

مجھے یاد ہے (حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ۔ ناقل) نے ایک دفعہ فرمایا کہ بعض دفعہ ہم تسبیح کہتے ہیں تو ایک ہی دفعہ کی تسبیح میں ہمیں خدا تعالیٰ کا اس قدر قرب حاصل ہو جاتا ہے کہ دوسرا انسان ہزاروں ہزار دفعہ وہی تسبیح کرکے بھی اس سے اتنا فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ میں اس مجلس میں نہیں تھا۔ کسی ہمارے ہم عمر نے یہ بات سن لی۔ وہ مجھے ملے۔ تو انہوں نے تعجب سے کہا۔ پتہ نہیں اس میں کیا راز ہے۔ (حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ۔ ناقل) نے معلوم نہیں کس تسبیح کا ذکر کیا ہے۔ اس نے مجھ سے ذکر کیا تو یہ بات فوراً میرے ذہن میں آ گئی کہ ایک تسبیح دل سے نکلتی ہے اور ایک تسبیح زبان سے نکلتی ہے۔ جب تسبیح دل سے نکلتی ہے تو یکدم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انسان کہیں سے کہیں پہنچ گیا ہے اور جو تسبیح زبان سے نکلتی ہے۔ وہ خواہ کوئی انسان ہزاروں دفعہ دہرائے وہ وہیں کا وہیں بیٹھا رہتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ مارچ ۱۹۵۱ء)

قرآن کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبّت رکھنا انسان کو صاحبِ کرامات بنا دیتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر : آغا سیف اللہ ، پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ ، مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ
قیمت : ایک روپیہ پچاس پیسے

۳۰ نبوت ۱۳۶۸ ہش ۳۰ نومبر ۱۹۸۹ء

شرفاء کے کرنے کا کام

جہاں تک حکومت کا تعلق ہے لوگ اکثر کہتے ہیں کہ حکومت کو یہ کرنا چاہیئے اور حکومت کو وہ کرنا چاہیئے ۔ لیکن حکومت ہوتی کیا ہے ۔ یہ کوئی مشین تو ہے نہیں کہ ایک ہی طرح کام کرنے پر مجبور ہو ۔ مشینوں کی بات تو یہ ہوتی ہے نا کہ آپ نے اس سے وہی کام لینا ہے جو وہ کر سکتی ہے ۔ اور جو کام آپ نے اس سے لینا ہے وہ کام وہ ضرور کرے گی ۔ اس کا نہ اپنا دل ہے نہ دماغ ۔ نہ جذبات ہیں نہ سوچ ۔ یہ محسوس کرنے سے عاری ہے ۔ آپ اس سے کام لیں یا کوئی اور لے ۔ اسے اس بات کی کوئی خبر نہیں ۔ اس کا کام تو کام کرنا ہے ۔

حکومت ایسی کوئی مشین نہیں ۔ یہ انسانوں سے بنتی ہے ۔ اور انسان اچھے بھی ہوتے ہیں اور بُرے بھی ۔ ان کے دل بھی ہوتے ہیں اور دماغ بھی ۔ وہ سوچتے بھی ہیں اور جذبات سے بھی کام لیتے ہیں ۔ جب جو چاہیں اور جس طرح چاہیں کر سکتے ہیں یا کم از کم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں ۔ اگر اچھے ہوں تو اچھے کام کرنے کی کوشش کریں گے بُرے ہوں تو بُرے کام ۔ ہزاروں سال کی تاریخ ہمارے سامنے ہے ۔ اچھے لوگ بھی حکومت میں آئے اور بُرے بھی ۔ اچھے کام بھی ہوئے اور بُرے کام بھی ۔ اور پھر یہ بات بھی ہے کہ ایک ہی حکومت میں کچھ اچھے لوگ ہو سکتے ہیں کچھ بُرے ۔

پاکستان میں احمدیہ جماعت کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے اس کا ازالہ حکومت کا کام ہے ۔ لیکن ازالہ کرے گی اسی صورت میں کہ حکومت میں اچھے لوگ ہوں ۔ اور ظلم دیکھنا پسند نہ کریں ۔ ہم نے بارہا حکومت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے ۔ یہ ہماری بھلائی کا کام تو ہے ہی یہ حکومت کی بھلائی کا بھی کام ہے ۔

اب ہم ملک کے شرفاء کی طرف بھی توجہ کرنا چاہتے ہیں ۔ ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ ساری باتیں ان تک پہنچی ہیں اور کیا وہ ان باتوں کے متعلق سوچتے ہیں اگر سوچتے ہیں تو شرافت کے ناطے ضرور اس ظلم کا بُرا مانتے ہوں گے ۔ آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے تو آواز تو بلند کیجے ۔ ہم آپ سے اتنی توقع تو رکھ سکتے ہیں ۔ تاریخ بھی آپ سے یہ توقع رکھتی ہے ۔

خدا کا اور رسولِ پاکؐ کا نام
ہمارے دل کی تختی پر ہے کندہ
یہی الفاظ اب وردِ زباں ہیں
انہیں سے آدمی بنتا ہے بندہ

ابوالاقبال

پچھلے سو سال میں جتنے بھی ستمگر گزرے
اتنے ہی ابرِ کرم ہم پہ برس کر گزرے

کتنے اشرار گئے دہر سے بے نیل و مرام
کیسے کیسے ستم آراؤں کے لشکر گزرے

خود ہی مٹ جاتے ہیں فتنوں کو جگانے والے
اپنی آنکھوں نے وہ دیکھے ہیں جو منظر گزرے

حق تو پھیلے گا کناروں تلک اس دُنیا کے
جو گزرنا ہے بصد شوق وہ ہم پر گزرے

سچ تو یہ ہے کہ وہ پا لیتے ہیں منزل اپنی
تیر کر جو بھی مصائب کے سمندر گزرے

ہم نے دیکھے ہیں ہر اک گام پہ نصرت کے نشاں
اور ناکامیوں کے صدمے جو ان پر گزرے

ایسے کچھ لوگ بھی ہیں بزمِ جہاں میں یارب
جن کو پیغامِ محبت بھی گراں تر گزرے

میرے گلزار میں چپکے سے بہار آجائے
گر کسی روز ادھر سے مرا دلبر گزرے

میرے مالک ترے دَر پر ہے یہ نادرؔ کی دُعا
ہر نیا دن مرا دیروز سے بہتر گزرے

نادرؔ قریشی

اہلِ علم دوست متوجہ ہوں

ایسے اہلِ علم اور اہلِ قلم دوست ، جو اپنی علمی و ادبی کاوشوں اور تخلیقات (مخصوص ، علمی / ادبی / سائنسی موضوعات پر تحقیقاتی نتائج فکر / اور منظوم کلام) سے دوسرے باذوق احباب کو مستفیض کرنے کے علمی پروگرام میں تعاون کرنا چاہتے ہوں ۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اسمائے گرامی اور موضوع / عنوان سے خاکسار کو آگاہ کریں ۔ نیز اپنی تحقیق / تخلیق کی ایک نقل بھی بھجوا دیں ۔

خاکسار مرزا انس احمد
صدر ۔ بزمِ علم و ادب
معرفت نظارتِ تعلیم ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ: محمد یونس صاحب جاوید

امام جماعت احمدیہ کے خطبات فرمودہ ۱۹۸۷ء کے موضوعات

۲ر جنوری:- وقفِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان اور تمام بنی نوع انسان کو نئے سال کی مبارکباد۔ ساری جماعت احمدیہ نے وقفِ جدید کے میدان میں ہر پہلو سے غیر معمولی ترقی کی ہے مشکلات کے دور میں مالی قربانیوں میں جماعت کے قدم پہلے سے زیادہ آگے بڑھ چکے ہیں۔

۹ر جنوری:- اپنے اوقات کو زیادہ سے زیادہ بھرپور انداز میں صرف کرنے کی کوشش کریں۔ جتنا زیادہ اپنے وقت کو بھرنے کی کوشش کریں گے خدا کے نزدیک اتنی ہی زیادہ آپ کے وقت کی قدر ہو گی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ کا وقت حق کی سمت میں حرکت کرنے والا ہو۔ باطل کی سمت میں حرکت کرنے والا نہ ہو

۱۶ر جنوری:- گذشتہ سال نے اپنے اختتام پر جماعت کی ترقی کے نئے راستے کھولے ہیں۔ اتنی برکتیں اور وسعتیں جماعت کے لئے گذشتہ سال لے کر آیا تھا کہ جن کے ذکر سے آپ کے دل خدا کی حمد سے سجدہ ریز ہو جائیں گے۔ لیکن یہ نہ سمجھیں کہ آپ برکتوں کی انتہا تک پہنچ گئے بلکہ آپ اتنی بلندی تک پہنچیں گے کہ پچھلا سال پستی دکھائے گا۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفاتر کی تعمیر کے لئے عالمی لجنات انجمنوں اور مردوں کے لئے خصوصی تحریک کا اعلان۔

۲۳ر جنوری:- غلبہ کے ایام کو قریب تر لانے کے لئے انکساری کو اپنائیں اور دعاؤں کا معیار اونچا کریں۔ صدسالہ جوبلی کے وعدے جوبلی سے پہلے ادا ہو جانے چاہئیں۔ اور ادائیگی کے لئے اس سال کو آخری ہدف سمجھا جائے۔ جماعت احمدیہ برطانیہ اور غانا مالی قربانی میں سب سے آگے ہیں۔ اور یہ ایک تاریخی سعادت ہے۔ نئے برسرِ روزگار آنے والوں نئے احمدیوں اور نئے ممالک کی جماعتوں کو صدسالہ جوبلی میں شامل کرنے کی تحریک۔

۳۰ر جنوری:- صدسالہ جوبلی سے پہلے ایک خاندان مزید ایک خاندان خدا کے حضور پیش کرے۔ نئی صدی میں اس شان کے ساتھ داخل ہوں کہ آپ کے ساتھ آپ کی روحانی اولاد بھی ہو وقت بہت کم رہ گیا ہے اس لئے اس کام کو غیر معمولی اہمیت دے کر دن رات ایک کر دیں۔ دعاؤں اور اپنے معیارِ تقویٰ کو بلند کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری کو ادا کریں تو خدا آپ کی کوششوں کو بے ثمر نہیں رہنے دے گا۔

۶ر فروری:- دنیا بھر میں جشن صدسالہ جوبلی کے لئے بنیادی منصوبہ بنا دیا گیا۔ مرکزی کمیٹیوں کے علاوہ ملکی اور علاقائی سطح پر کمیٹیوں کی تشکیل۔ جوبلی سے قبل ہر ملک ایک عمارت تعمیر کرے گا جس کی تعمیر میں وقارِ عمل کا بہت بڑا دخل ہونا چاہیئے۔ دعوت الی اللہ میں بھی محبت خلوص اور تقویٰ کا وہی رنگ بھریں جو چندوں میں برکت ڈالنے کا موجب بنا۔ تا کثرت سے ایسے ملک پیدا ہوں جہاں سے لاکھوں کی تعداد میں بیعتوں کی اطلاع آنے لگے۔

۱۳ر فروری:- دینِ حق کی فتح کا آپ کے یقین کے ساتھ براہ راست تعلق ہے۔ اپنے یقین کا معیار آپ جتنا بلند کریں گے فتح اتنی ہی تیزی کے ساتھ آپ کی طرف بڑھنا شروع ہو جائے گی۔ آپ کو چاہیئے کہ یقین کا معیار بلند کر کے دینِ حق کی فتح کو اسی صدی میں لانے کی کوشش کریں۔

۲۷ر فروری:- آپ انتقام کے لئے نہیں بلکہ رحم کے لئے اور بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اس لئے اپنی شخصیت کو تبدیل نہ ہونے دیں بلکہ اپنی فطرت کی حفاظت کریں۔ اپنی قوم کے لئے پہلے سے زیادہ دردِ دل کے ساتھ دعا کریں کیونکہ یہ لوگ رحم کے مستحق اور دعاؤں کے محتاج ہیں۔

۶ر مارچ:- دنیا کے کروڑوں احمدی گواہ ہیں کہ سیدنا حضرت بانی سلسلہ کی آنحضورؐ سے محبت کبھی نہیں مرے گی۔ جماعت احمدیہ عشقِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک زندہ رکھے گی۔

۱۳ر مارچ:- جماعت احمدیہ خدا کی نظر میں ایک متقی جماعت ہے۔ اگر یہ جماعت متقی نہیں تو پھر دنیا میں آج کوئی متقی نہیں۔ اپنے تقویٰ کے معیار کو بلند کریں اور اس میں مزید آگے بڑھیں۔ تقویٰ کے معیار کو بلند کئے بغیر ہم دنیا میں کوئی عظیم الشان کارنامہ سرانجام نہیں دے سکتے۔

۲۰ر جنوری:- میں چاہتا ہوں اور میری کوشش یہ ہے کہ سوسالہ جشن سے پہلے جماعت تقویٰ کے زیور سے مزین ہو جائے۔ تقویٰ محبت الٰہی ایک ہی چیز کے دو نام ہیں اور دونوں باہم لازم و ملزوم ہیں۔ محبت الٰہی کے حصول کا آسان طریق یہ ہے کہ آنحضرتؐ کے ارشادات سے صحیح رنگ میں استفادہ کیا جائے۔ آپ کے ارشادات اور تجربات پر غور کرنے سے سچی محبت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔ جو عمل کو دعوت دیتی ہے۔

۲۷ر مارچ:- تقویٰ کا حصول سنتِ نبوی پر عمل پیرا ہونے سے وابستہ اللہ تعالیٰ سے محبت کے نتیجہ میں آنحضرتؐ کی پیروی کریں۔ اس سے آپ کے دل میں تقویٰ پیدا ہو گا۔ اور آپ کی زندگی میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہونگی۔

۳ر اپریل:- اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے اپنے آئندہ ہونے والے بچوں کو ابھی سے وقف کر دیں اس صدی کو شدید ضرورت ہے کہ جماعت کے ہر طبقہ سے لاکھوں واقفین زندگی آئیں۔ یہ واقفین دراصل خدا کے حضور تحفہ ہوں گے۔ اس لئے جن کو بھی توفیق ملے وہ اس تحفہ کے لئے تیار ہو جائیں۔

۱۰ر اپریل:- خدا تعالیٰ احمدیت کی ترقی کے عظیم الشان نئے نئے دروازے کھول رہا ہے۔ جماعت احمدیہ کو خدا کی تقدیر بڑی تیزی سے اس عظیم عالمی انقلاب کی طرف لا رہی ہے جس کا لانا ہمارے قبضہ میں نہیں۔ لندن میں جماعت احمدیہ کے جدید کمپیوٹرائزڈ پریس کا افتتاح عمل میں آگیا۔ یوگوسلاویہ۔ آئس لینڈ۔ ہالینڈ یون میں نئی بیعتیں۔ نائیجیریا میں تین چیفس کا قبول احمدیت۔

۱۷ر اپریل:- خدا تعالیٰ سے پیار کا تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اس کے نتیجہ میں خدا آپ کی دعاؤں کو تقویت بخشے گا۔ اور آپ کو دونوں جہان کی نعمتیں نصیب ہو جائیں گی۔

۲۴ر اپریل:- روزے اور تقویٰ کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ رمضان میں داخل ہو کر انسان کا تقویٰ اپنے عروج کو پہنچتا ہے۔ جتنا تقویٰ کا معیار بلند ہو گا۔ اتنا ہی روزے زیادہ فائدہ مند ہوں گے۔ جتنے اخلاص کے ساتھ انسان روزے رکھے گا اتنا ہی زیادہ اسے تقویٰ نصیب ہو گا۔

یکم مئی:- رمضان میں اپنے صبر کا پیمانہ بڑھائیں اور صبر کا معیار بلند کریں یہ دن خدا کی رضا کی خاطر صبر میں مہارت حاصل کرنے کے دن ہیں۔ اپنے رب کی خاطر صبر و کرو اور اس کے پیار کو بڑھاتے چلے جاؤ۔

۸ر مئی:- حضرت سیدہ نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ آسمانی بشارات کے مطابق اخلاق کریمانہ سے متصف تھیں اخلاق کریمانہ آپ کے خون اور مزاج میں شامل تھے۔ جس کے بہت سے لوگ گواہ ہیں۔ کسی بزرگ کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ اس وجود سے برکتوں کو کبھی ختم نہیں فرماتا۔ وہ ان برکتوں کو زندہ رکھتا ہے۔ اور بعد میں آنے والوں کو ورثہ کے طور پر عطا فرماتا چلا جاتا ہے۔ یہ لوگوں پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ برکتوں سے قطع تعلق کریں یا ان برکتوں کو ہمیشہ اپنے اندر جاری رکھیں۔

۱۵ر مئی:- رمضان کی برکتوں کو اپنی ذات میں محفوظ کرنے کی کوشش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کریں۔ ان برکتوں سے چمٹ جائیں اور دیکھیں کہ رمضان کے دوران آپ کی زندگی میں کیا فرق پڑا ہے۔ پس رمضان کے آئینہ میں اپنی صورت دیکھ کر رمضان میں داخل ہونے والے نئے نقوش کو دوام بخشیں۔

۲۲ مئی :-

آج جمعۃ الوداع کے دن بدیوں کو چھوڑنے اور نیکیاں اپنانے کا عہد کریں۔ خدا تعالیٰ اس عہد کے بعد آپ کے ساتھ غیر معمولی رحمت و شفقت کا سلوک فرمائے گا۔ جھوٹ۔ بدخلقی اور بدزبانی کی عادتوں کے خلاف جہاد شروع کریں اور سچائی کے بلند تر معیار تلاش کریں۔ جن تک یہ بات بعد میں پہنچے خدا کرے ان کے لئے وہ وقت جمعۃ الوداع کی برکتوں کا وقت بن جائے۔

۲۹ مئی خطبہ عید الفطر بروز جمعہ

عید الفطر کا صبر کے ساتھ گہرا تعلق ہے یہ عید سبق دیتی ہے کہ صبر کبھی ضائع نہیں جاتا۔ خدا تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے اور اس کے بہترین ثمرات عطا فرماتا ہے۔

۵ جون (بمقام زیورک سوئٹزرلینڈ)

خدا کے پیار کی نگاہ ہی دراصل دائمی جنت ہے۔ مالی قربانی کرتے وقت اپنا مطمح نظر یہ رکھیں کہ خدا کے پیار کی نگاہ آپ پر پڑتی رہے۔ روحانی ترقی کرنے کے لئے مالی قربانیاں لازمی اور ضروری ہیں۔ خدا کی راہ میں اموال خرچ کرنے سے غیر معمولی عظمتیں اور برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔ جو خالص تقویٰ کے ساتھ مالی قربانیاں کرتے ہیں ان کے اموال میں کبھی بے برکتی نہیں پڑتی۔

۱۲ جون (ہالینڈ)

آج کا دن ہالینڈ کی تاریخ کا امتیازی دن ہے۔ کہ یہاں پہلی بار یورپین سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ منعقد ہو رہا ہے۔ آنے والا مؤرخ اس دن کو عظیم الشان اہمیت دے گا۔ خدا تعالیٰ ایک ایک احمدی پر نگاہ رکھ رہا ہے۔ آپ کے اعمال میں پاک تبدیلی کے لئے دعا حیرت انگیز کام کرے گی۔

۱۹ جون :-

مخالفت کے ہر دور کے بعد جماعت احمدیہ پہلے سے بڑی ہو کر نکلی ہے اس لئے کہ ہمارا خدا طاقتور ہے وہ ہماری پشت پر کھڑا ہے۔ خدا کی خاطر دکھ اٹھانے والوں کی دعاؤں کے ذریعہ مدد کریں۔ اور ان کے ذکر کو زندہ رکھیں۔ یہ لوگ سب دنیا کی طرف سے جماعت کی عزت اور وقار کی سربلندی کا موجب ہیں۔

۲۶ جون :-

حالیہ ابتلاء کی جزاء کے طور پر اپنے تقویٰ کو مضبوط کر کے اپنی کمزوریوں کو دور کریں۔ یہ کوشش کرتے رہیں کہ خدا کی مقبولیت کے بلند مقام پر فائز ہوں۔ یہی حقیقی فتح ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت مٹا نہیں سکتی۔

۳ جولائی :-

ہمارا ایک ایسا مولا ہے جو لمحہ بہ لمحہ اپنے قرب کا احساس دلاتا چلا جاتا ہے۔ اس کے قرب کے جلوے مختلف شکلوں میں احباب جماعت پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ پاکستان نے گذشتہ مالی سال میں وعدوں سے زیادہ مالی قربانی کی توفیق پائی۔ اور اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے ہمیشہ کی طرح وعدوں سے آگے قدم بڑھایا ہے۔

۱۰ جولائی :-

احباب جماعت احمدیہ بچوں کے وقف کی تحریک پر بڑے خلوص سے لبیک کہہ رہے ہیں ان کی تربیت کی طرف ابھی سے توجہ دیں اور ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت بھر دیں اولادیں اسی صورت میں قبول ہوں گی اگر وہ خود ایمان لانے والی اور اعمال صالحہ کرنے والی ہوں اس دور میں دعائیں بھی کریں اور تربیت کے ہر قسم کے ذرائع بروئے کار لانے کی کوشش کریں۔

۱۷ جولائی :-

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی نشوونما خدا کے ہاتھ میں ہوتی ہے وہ اپنے ان بندوں کے رزق کو پہلے سے بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ یہ خزاں رسیدہ درخت پر بہار آنے کی مانند خدا سے نشوونما پاتے ہیں اور خدا انہیں ایک سے ہزار اور بار برگ و بار کردیتا ہے۔

۳۱ جولائی :-

دکھ کے یہ ایام خواب کی طرح ہیں جو بد اثرات نہیں چھوڑتی۔ پاکستان کی اکثریت شرفاء پر مشتمل ہے جن پر سیاسی لیڈر مظالم کر رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ (برطانیہ) میں شامل ہونے والے اپنی جماعتوں کو یہ واقعات سنائیں اور دعائیں بھی کریں کیونکہ ہمارا سارا انحصار خدا تعالیٰ پر ہے۔

۷ اگست :-

خانہ ہائے خدا کو پاک و صاف رکھنے سے روحانی حالت میں ترقی ہوتی ہے دنیاوی وجاہت کے حامل افراد کو خانہ خدا کی صفائی کے لئے باری باری ایک دن وقف کرنا چاہیئے احمدیوں کے گھر بھی صاف ستھرے ہونے چاہئیں اور حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ؐ نے صفائی کی جو تعلیم دی ہے اسے ہمارے گھروں میں منعکس ہو جانا چاہیئے۔

۱۴ اگست :-

اس وقت جماعت احمدیہ کو صف اوّل کے مجاہدین کی ضرورت ہے عہدیداران کی ذمہ داری ہے کہ وہ احمدیوں کو صف اوّل کے مجاہدین بنائیں۔ جماعت کی ترقی کی نئی راہیں جو خدا کھول رہا ہے ان کے لئے بھی بہت زیادہ خدمت کرنے والوں کی ضرورت ہے اعتماد کر کے لوگوں کو آگے لائیں اور ہر ایک سے کچھ نہ کچھ کام لیں اگر سب صف اوّل میں آجائیں تو جماعت ایک بہت بڑی طاقت بن جائے گی۔

۲۱ اگست (بمقام ہالینڈ)

ہالینڈ میں احمدیہ بیت الذکر کو نقصان پہنچانے کی ناپاک شرارت کی گئی ہے حضرت امام جماعت کی طرف سے دس گنا بڑی بیت الذکر بنانے کا اعلان اس واقعہ پر آپ بُرا نہ منائیں نہ آپ کی طبیعت میں پژمردگی آئے بلکہ اپنے ارادے ہمیشہ بلند رکھیں۔ آپ کو جو تاریخی امتیاز حاصل ہو چکا ہے اس امتیاز کو ہمیشہ برقرار رکھنا چاہیئے۔

۲۸ اگست (بمقام اوسلو ناروے)

ہر شخص دعوت الی اللہ کرے اور پھل حاصل کئے بغیر چین سے ہرگز نہ بیٹھے۔ اگر آپ اس کام میں سستی کریں گے تو اللہ تعالیٰ کا آسمانی نظام جواب طلبی کرے گا۔ ہر مربی، امیر، صدر اور عہدیدار کو چاہیئے کہ افراد جماعت کو ساتھ لے کر دعوت الی اللہ کرے اگر سب تسلسل سے آگے بڑھیں تو پھر دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح پھلوں سے نوازتا ہے۔

۱۱ ستمبر :-

غیر قوموں سے مقابلہ کے لئے آپس میں یکجہتی بہت ضروری ہے جب کام زیادہ ہو تو جماعتوں میں افتراق پیدا کرنے والے اختلافات ختم کر دینے چاہئیں۔ سب تحریکات کو دوام بخشنے اور آگے بڑھانے کے لئے تقویٰ کا معیار بلند کریں۔ تقویٰ ہی میں زندگی کی عظمتوں کے راز پنہاں ہیں۔ اس کے ذریعہ اپنے دل کو طاقت دیں۔

۱۸ ستمبر :-

بنگلہ دیش میں جماعت احمدیہ پر مظالم کے جواب میں ولولہ انگیز پروگرام کا اعلان۔ بیوت الذکر کی تعمیر۔ غرباء کے مکانات کی تعمیر اور وقف زندگی کے نظام کے لئے مالی قربانی کی ایک زبردست تحریک حضور نے اپنی طرف سے ایک ایک ہزار پونڈ کے دو وعدے اور ایک مکان کی تعمیر کے خرچ کا وعدہ پیش فرمادیا۔ مخالفانہ کارروائیوں کے جواب میں انہی چیزوں کی تعمیر اور شدھی کا مقابلہ کرنے کے لئے واقفین کا نظام قائم کیا جائے گا۔

۲۵ ستمبر :-

جھوٹی باتیں پھیلانا ایک مجرمانہ عادت ہے جو شر کو پھیلانے کا موجب بنتی ہے۔ ہر احمدی اپنے آپ کو پابند کرلے کہ افواہ پھیلانے والے کی اطلاع افسران بالا تک پہنچائے غیبت کے خلاف چوکس ہو کر ہمیشہ نگران رہیں کیونکہ یہ قومی نقصان کا موجب بنتی ہے ہر سننے والے کو میں پابند کرتا ہوں کہ اگر وہ مجھے افواہوں کی اطلاع نہیں کرتا تو وہ میری بات کا انکار کرتا ہے۔

۲ اکتوبر (بمقام نیویارک امریکہ)

اپنا سب کچھ خدا کے سپرد کر کے اس کی غیر معمولی پناہ میں آجائیں۔ اس کے بغیر آپ امریکی معاشرہ کے زہریلے اثر سے اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو نہیں بچا سکتے۔ خدا نے آپ کو دنیا کی تقدیر بدلنے کے لئے چنا ہے اور آپ کو اس کی اہلیت سے نوازا ہے اگر آپ نے خداداد اہلیت سے کام لے کر دوسروں کو نہ بدلا تو یہ معاشرہ آپ کو بدل ڈالے گا۔ دعاؤں کے ذریعہ خدا کی مدد حاصل کریں اور آگے سے آگے قدم بڑھاتے چلے جائیں۔

۹ اکتوبر (بمقام واشنگٹن امریکہ)

آنحضرت ؐ کی ذات سے آج دنیا کی نجات وابستہ ہے۔ آپ کی ذات اقدس ہی آج دنیا کو بچائے گی اور دنیا کو امن کی ضمانت دے گی۔ آنحضور ؐ کے سرچشمہ

سے پانی پئیں کہ یہ آبِ حیات کا مقام رکھتا ہے۔ اگر آپ اپنے دل میں اس ذات اقدس کا عکس اتاریں گے تو ناممکن ہے کہ یہ جذبہ کسی اور جذبہ سے شکست کھا جائے

۱۶ اکتوبر (بمقام ڈیٹرائٹ امریکہ)

تکبر کو دور کر کے عجز و انکسار اپناتے ہوئے غریبوں سے محبت کرنا سیکھیں۔ پسماندہ قوموں کو اٹھائیں اور انہیں اپنے سینوں سے لگائیں کہ یہی اسوہ نبوی ہے دنیا کی نظروں میں حقیر اور پسماندہ قوموں میں بڑے عظیم الشان قابل جوہر موجود ہیں۔ اگر ہم نے ان کی قدر نہ کی تو پھر خدا بھی ہماری قدر نہیں کرے گا۔

۲۳ اکتوبر (بمقام لاس اینجلس امریکہ)

آنحضرتؐ کی حسنات پہلے بھی غالب آئیں اور آج بھی غالب آئیں گی حقیقی نیکی کے اوپر بدی کبھی غالب نہیں آتی بلکہ حقیقی نیکی بدیوں کا خاتمہ کر دیتی ہے کسی احمدی کے لئے اس خوف کی ضرورت نہیں کہ مغربی معاشرے کی برائیاں ہماری بھلائیوں کو کھا جائیں گی جن میں حسنات ہوتی ہیں وہ کبھی ضائع نہیں ہوا کرتے۔ بلکہ ان کی نیکیاں لازماً غالب آتی ہیں۔

۳۰ اکتوبر (بمقام پورٹ لینڈ امریکہ)

تحریک جدید کے ۵۶ ویں سال کے آغاز کا اعلان۔ پاکستان میں مشکلات کے باوجود جماعتوں کا قدم تیزی سے ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آئندہ سال اس بات پر غیر معمولی زور دیا جائے کہ ہر احمدی مرد عورت اور بچہ تحریک جدید میں شامل ہو۔ خدا تعالیٰ کے غیر معمولی احسانات پر اس کا انتہائی شکر ادا کرنا چاہیئے عبادت کے معیار کو بڑھانے سے ہی خدا کے گھروں کی تعمیر کا شکر ادا ہو سکتا ہے۔

۶ نومبر (بمقام کیلگری کینیڈا)

امریکہ اور کینیڈا میں جو احمدی دعوت الی اللہ کی طرف توجہ نہیں کرتے وہ قابلِ رحم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو کھیتی لگانے والے قرار دیا ہے لیکن ہر احمدی کو اپنے اس مقام کا علم نہیں۔ ہر احمدی اپنے اس مقام کو مدنظر رکھتے ہوئے خدا کی راہ میں کھیتی اگائے اور روحانی اولاد پیدا کرے۔ اگر آپ امام جماعت احمدیہ کی ہدایت پر سنجیدگی سے توجہ دیں گے تو آپ کے کاموں میں غیر معمولی برکت پڑے گی۔ آپ کی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں ہونگی۔ اور آپ کو زندہ رہنے کا لطف آئے گا۔

۱۳ نومبر (بمقام نیویارک امریکہ)

ہر احمدی کے تمام تعلقات کی بنیاد اللہ کی محبت پر ہونی چاہیئے اگر اس کی بنیاد اللہ کی محبت پر نہیں تو اس کے سارے تعلقات مصنوعی اور بے معنی ہوں گے۔ پس خدا کی محبت کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور اس کی محبت کی خاطر سارے تعلقات کو مضبوط کریں۔ اس محبت کی خاطر امام جماعت سے تعلق قائم رکھیں گے تو پھر آپ کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔

۲۰ نومبر:۔ امریکہ میں بہت سے پھل جماعت احمدیہ کی جھولی میں آنے کے لئے تیار ہیں۔ لوگوں کے دل دین حق کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ ان میں معاشرتی برائیوں کو دور کرنے کا احساس پیدا ہو چکا ہے۔ ان سازگار حالات میں دعوت الی اللہ کی سعادت سے محروم رہنا کوئی معقول بات نہیں۔ دعوت الی اللہ کے کام کو تیز تر کریں اور یہ جان لیں کہ دعوت الی اللہ نہ کرنے والے مجرم ہی نہیں گنہگار بھی ہیں۔

۲۷ نومبر:۔ مجالس عاملہ ایک نظام جماعت کے تابع مخصوص کاموں کے لئے مقرر کی جاتی ہیں۔ ان کا ہرگز یہ کام نہیں کہ انفرادی یا اجتماعی حیثیت میں قاضی بن جائیں۔ ساری دنیا کے احمدیوں کو میں متنبہ کرتا ہوں کہ جو اختیار آپ کو دیا گیا ہے اس سے تجاوز نہ کریں۔

۴ دسمبر:۔ اسیران راہ مولیٰ کی خاطر جماعت احمدیہ ساری دنیا میں اسیروں کی بہبود کے لئے کام کرے۔ دنیا کے معصوم اسیروں کے لئے خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں ان کی بہبود کے لئے ضرور کوششیں کی جائیں تا خدا کے ان فرشتوں سے ہمارا تعلق ہو جو اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوتے ہیں اور خدا کے فرشتے اسیران راہ مولیٰ کے لئے اعجاز دکھائیں اور ان کے حق میں خدا کے حضور شفاعت کریں۔

۱۱ دسمبر:۔ دعوت الی اللہ کے لئے صبر۔ استغفار۔ یقین کامل اور انکسار بہت ضروری ہے۔ ان کو اپنائے بغیر نہ دعوت الی اللہ ہو سکتی ہے۔ نہ فتح کا دن دیکھنا نصیب ہو سکتا ہے جو صبر کرتے ہیں اور اپنے مقصد کے غلبہ پر کامل یقین رکھتے ہیں ان کے حق میں خدا کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔

۱۸ دسمبر:۔ تمام دنیا پر غلبہ حقیقی موحد بنے بغیر ممکن نہیں ہو سکتا۔ اللہ سے مدد مانگتے ہوئے خدا کے موحد بندے بن جائیں کیونکہ موحد پر کبھی موت نہیں آتی۔ اگر آپ موحد بن جائیں تو آپ کے نصیب میں ترقی پر ترقی لکھی جائے گی۔ توحید کی حفاظت کے لئے عبادت کی حفاظت ضروری ہے کیونکہ یہ شرک کی بیخ کنی کرتی ہے اس لئے اپنی عبادات کی حفاظت کریں اور اپنے دین کو خدا کے لئے خالص کریں۔

۲۵ دسمبر:۔ وقفِ جدید کے سالِ نو کے آغاز کا اعلان۔ چندہ دینے کا سب سے بڑا اجر یہ ہے کہ چندہ دینے والا خدا کے قریب ہو جاتا ہے وقفِ جدید کوئی معمولی اور عام تحریک نہیں اس لئے سب جماعتوں کو اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ بچوں کو بھی اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ شامل کریں اور خود ان کے ذریعہ چندے دلوائیں۔

نوٹ:۔ ۲۰ فروری، ۲۴ جولائی اور ۴ ستمبر ۱۹۸۷ء کے خطبات نہیں مل سکے اس لئے ان کے عنوان شامل نہیں ہو سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رفتگان

ڈاکٹر اعجاز احمد طارق

محترم ماسٹر فضل الدین صاحب طارق

میرے اباجان مکرم محترم ماسٹر فضل الدین صاحب طارق ابنِ مکرم چوہدری اکبر علی صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) چند دن کی علالت کے بعد ۱۴ فروری ۱۹۸۹ء کی صبح کو تقریباً پونے چار بجے اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔

اباجان نے تقریباً ۸۰ سال عمر پائی۔ ان کی پیدائش پھیر وچیچی ضلع گورداسپور میں ہوئی۔ آپ خدا کے فضل سے پیدائشی احمدی تھے مڈل تک تعلیم حاصل کی۔ مگر اس روایتی تعلیم کے بعد اپنے علم کو ہمیشہ بڑھاتے رہے اور اسی سے ساری زندگی استفادہ کیا دوسروں کو فائدہ پہنچایا پہلے پھیروچیچی میں اور پھر قادیان میں بطور ٹیچر کام کیا ۱۹۴۶ء میں جماعت احمدیہ کی زمینوں پر زراعتی کاموں میں بطور منشی مقرر ہو گئے۔ محمد آباد اسٹیٹ میں زراعت کے شعبہ میں کام کرنے کے بعد اپنے تعلیم و تدریس کے شعبہ کی طرف پھر رجوع کیا۔ اور جماعت احمدیہ کے سکول واقعہ محمد آباد اسٹیٹ میں بطور استاد کام کیا جہاں زمینوں کے ایک جھوٹے مقدمے میں ملوث کئے گئے اور ایک سال جیل میں گزارا۔ رہائی کے بعد پھر دو جگہوں ناصر آباد اسٹیٹ اور بشیر آباد اسٹیٹ کے احمدیہ سکولوں میں تعلیم و تدریس کا کام کیا۔ ہر جگہ جماعتی کاموں میں ذوق شوق سے حصہ لیتے۔ دعوت الی اللہ اور تربیت کے لئے اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ ملکہ عطا فرمایا تھا۔ اس شعبہ میں پورے جذبہ سے کام کرتے تھے۔ سلسلہ کے لٹریچر پر کافی عبور حاصل تھا۔ اور ہر مسئلہ پر سیر حاصل بحث کرتے اور دل نشین انداز میں مسائل بیان کرتے تھے۔ اغلباً ۱۹۵۸ء میں کنری ضلع تھرپارکر میں رہائش اختیار کر لی ایک دوکان سٹیشنری کی کھولی۔ کہنے کو تو وہ ایک دوکان تھی مگر وہ جگہ درحقیقت انکی اصلاح و ارشاد کی سرگرمیوں کا مرکز بن گئی احمدی اور غیر از جماعت احباب کی نشست و برخاست کثرت سے وہاں رہتی تھی اور علمی مسائل پر گفتگو ہوتی رہتی۔ آپ کا حافظہ خدا کے فضل سے مثالی تھا اور اس سے خوب کام لیتے تھے۔

اباجان کو دعوت الی اللہ کا جنون تھا اور اس سلسلہ میں وہ کوئی بھی موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے ان کی تقریر دل نشین اور سادہ ہوتی تھی پورے جذبہ اور جوش کے ساتھ دعوت الی اللہ کا کام کرتے اور

باقی ص ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امۃ الباری ناصر

بچّوں کا کالم

میں چھوٹی سی تھی امّی اور سب بہن بھائیوں کے ساتھ کسیر پر بیٹھی تھی ہمارے پاس ایک کھمبا لگا ہوا تھا جس پر بڑا سا لاؤڈ سپیکر بندھا ہوا تھا۔ سر پر کوئی شامیانہ نہیں تھا۔ ارد گرد دیوار کی طرح کپڑے کا شامیانہ تھا جو رسیوں کے ساتھ زمین میں ٹھونکے ہوئے لکڑی کے بڑے بڑے ٹکڑوں کے ساتھ بندھا تھا۔ امی کے تھیلے میں مونگ پھلی چلغوزے قسم کی چیزیں تھیں مگر وہ ہمیں جلسہ گاہ میں نہیں دیتی تھیں۔ کوئی دوسرا بچہ لڑ رہا ہو تو دیتی تھیں۔ ہمیں ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش رہنے کا اشارہ کرتی تھیں۔ جلسے کی تقریروں کی مسلسل آواز سے مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی تھی۔ صرف یہ پریشانی رہتی تھی کہ جب کوئی نظر نہیں آرہا تو بول کون رہا ہے۔ میرے دماغ نے اس پریشانی کو اس طرح حل کیا کہ کوئی دُبلا پتلا آدمی یا بونا بانس کے اندر ہے جو لاؤڈ سپیکر کے پاس منہ رکھ کر بول رہا ہے۔ یہ جلسہ سالانہ کی یاد کے ابتدائی نقش ہیں۔

جب شافی کو سناتی ہوں تو ہنس دیتی ہے۔ کہتی ہے ہم تو وی سی آر میں فلم ڈال کر کارپٹ پر یا صوفے پر بیٹھ کر جلسہ سالانہ کی تقریریں سُن لیتے ہیں۔ نہ سردی میں کسیر پر ٹھنڈ میں بیٹھنا نہ صبح صبح سرد پانی سے منہ ہاتھ دھونا۔

میں ٹھنڈی سانس بھرتی ہوں اور شافی کو جلسہ سالانہ کی لذّتوں کا حال سناتی ہوں۔ پیارے پیارے بچّو.... تقریریں وی سی آر میں دیکھی اور سُنی جا سکتی ہیں۔ اخبار الفضل میں پڑھی جا سکتی ہیں۔ مگر جلسہ کے دوسرے فائدے حاصل نہیں کئے جا سکتے۔ ہم پورا سال دسمبر کا انتظار کیا کرتے تھے۔ دُور نزدیک سے رشتہ دار آتے۔ بڑوں کے ساتھ بس سٹاپ یا ریلوے سٹیشن پر استقبال کا منظر دیکھتے۔ ایک جلسہ گزرنے کے ساتھ ہی امی اگلے سال جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے زیادہ بہتر اور مکمل بستروں کا سوچنے لگتیں۔ ہمارے کپڑے سویٹر اسی لحاظ سے بنائے جاتے کہ جلسے میں بچوں کو ٹھنڈ نہ لگ جائے۔ ہمارے تین موسم بہار کے موسم ہوتے۔ ایک رمضان المبارک کا دوسرا اجتماعات کا تیسرا جلسہ سالانہ کا۔ سارا سال کہیں سیر کو نکلنے کا موقع نہ ملتا تو ایک آس رہتی جلسہ پر تو جائیں گے۔ جب تو امی ابو منع کرنے کی بجائے خود انتظام کریں گے۔ قادیان کا تو سُنتی ہوں اور پڑھتی ہوں کہ جلسہ کیا ہوتا تھا ربوہ میں صبح صبح بیوت سے حسنِ آواز کے مقابلے کبھی تم سُن لو تو عمر بھر بھول نہ پاؤ۔ چھوٹے چھوٹے تمہاری عمر کے بچے بھی کوٹ ٹوپیاں پہن کر درود شریف پڑھتے تو ایسا لگتا تھا کہ زمین اور آسمان کا ہر ذرّہ ان کے ساتھ شامل ہے اور یہ ننھے بچے احمد کی فوج کے سپاہی ہیں۔

اور جلسہ کے دنوں میں تحفے بھی بہت ملتے۔ سارا سال تو خالہ پھوپھو چچی ماموں کا بس خط ہی آتا تھا۔ جب ایک سال کے بعد سب اکٹھے ہوتے تو چھوٹے بچوں کے تو مزے ہی ہو جاتے۔ پھر کسی بڑے بھائی یا بہن کی شادی نکاح کی رونق الگ مزہ دیتی۔ سارے رشتہ داروں کی محبّت پہلے سے زیادہ ہو جاتی۔ محبّت تو ملتے جلتے رہنے سے بڑھتی ہے نا — اور ایک اچھی سی بات جو یاد ہے کہ راستہ میں بزرگوں کو سلام کرتے۔ بلکہ بزرگ ہمیں سلام کرتے۔ اس طرح سلام کی پکی عادت ہو گئی۔ سلام کے ساتھ بہت سی دعائیں ملتیں۔ جن بزرگ ہستیوں کا ذکر ہم کتابوں اور اخباروں میں پڑھتے ہیں اُن سے ملاقات ہوتی۔ شام کو جلسہ کے بعد کی رونق کا تو تم اندازہ نہیں لگا سکتے۔ دس مہمان آئے تو دس گئے۔ اس وقت ہمارے لئے کھلی چھٹی ہوتی تھی چلغوزے مونگ پھلی کھانے کی۔ جلسوں میں جو پڑھ کر سنایا جاتا تھا کہ حضرت بانیٔ سلسلہ نے جلسہ پر آنیوالوں کے لئے بہت دعائیں کی ہیں۔ اور جلسہ پر آنا بہت برکتوں کا باعث ہے۔ چھوٹے بچوں کو سمجھ میں نہیں آتا۔ جب بڑے ہوتے ہیں تو نعمتوں کی قدر آتی ہے۔ اس وقت تک رونق۔ خشک پھل میلے۔ تحفے۔ آنا جانا۔ یہی سب سے بڑی نعمت لگتی ہے۔ اور لنگر خانہ کا کھانا۔ پھر جب علم ہوتا ہے کہ یہ نان کیا اہمیت رکھتے ہیں اور خدا تعالےٰ نے کس طرح مسیح کے درویشوں

باقی صک پر

آپ کا خط ملا

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب اوسلو ناروے سے لکھتے ہیں:

مکرمی محترمی ایڈیٹر صاحب الفضل۔

۱۰ ستمبر کے الفضل میں مکرم عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ کا مضمون حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی (خدا تعالیٰ ہمیشہ ان پر اپنی برکات نازل فرمائے) کے بارے میں پڑھا تو حضرت مولوی صاحب کی یاد دل میں تازہ ہو گئی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے خاکسار اس وقت اطفال میں تھا اور ہمارا مکان بھی دفتر الفضل کی گلی میں واقع تھا جو کہ حضرت مولوی صاحب کے مکان کے بالکل قریب تھا۔ اکثر میری دادی جان مجھے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں لے کر جاتی تھیں اور دعا کیلئے عرض کرتیں۔ حضرت مولوی صاحب اُسی وقت ہاتھ اُٹھا کر دعا کرتے اور کئی بار فرماتے مجھے روشنی نظر آئی ہے اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے گا۔

ایک دن میری دادی جان نے عرض کی کہ مولوی صاحب آپ یہ دعا کریں کہ میرا یہ پوتا یعنی خاکسار ہمارے شمس صاحب کی طرح سورج بن کر چمکے یعنی حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس جو ہمارے عزیزوں میں تھے۔ حضرت مولوی صاحب نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی اور فرمایا بی بی اگر شمس بن کر نہیں چمکے گا تو گیس بن کر تو ضرور چمکے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ حضرت مولوی صاحب کی دعاؤں سے بھی خاکسار نے بہت فیض پایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اطفال الاحمدیہ کے زمانے سے ہی سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق دی اور آج تک کسی نہ کسی رنگ میں خدا تعالیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی محض اپنے فضل سے توفیق عطا فرما رہا ہے۔ حضرت مولوی صاحب کے ساتھ میرا اطفال کے زمانہ سے تعلق قائم ہوا اور جب میں خدام میں شامل ہو گیا تو پھر یہ تعلق اور بھی مضبوط ہو گیا۔ خاکسار اکثر حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں دعا کیلئے حاضر ہوتا اور حضرت مولوی صاحب بھی مجھ سے بہت پیار کرتے تھے۔ خاکسار کے والد صاحب مکرم خواجہ عبدالحئی صاحب کی کریانہ کی دوکان غلہ منڈی میں ہوتی تھی خاکسار بھی ابا جان کے ساتھ دوکان پر کام کرتا تھا ہماری دوکان کے باہر ایک بینچ لوگوں کے بیٹھنے کیلئے ہوتا تھا۔ حضرت مولوی صاحب کئی بار ازراہ شفقت ہماری دوکان پر تشریف لاتے اور اس بینچ پر بیٹھ کر الفضل کا مطالعہ فرماتے نیز میں نے دیکھا کہ حضرت مولوی صاحب نماز باجماعت کے انتہائی پابند تھے۔ آخری عمر میں جب کہ بڑھاپے کی وجہ سے کافی کمزور ہو گئے تھے اس حالت میں بھی بیت الحمد میں آکر نماز باجماعت ادا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب پر ہمیشہ اپنی برکات و انوار نازل فرمائے اور انکی نیکیوں پر ہمیں بھی ہمیشہ عمل کرنے کی توفیق بخشے اسی طرح مکرم عبدالمنان صاحب ناہید کی نظم کے یہ شعر بہت پسند آئے۔

زمانہ آتا ہے پھر کہ اقدارِ زر سے بیزار ہوگی دنیا
حصارِ تقوٰی میں رہنے والا غریب عزت مآب ہوگا
وہ خون جو بہہ گیا ہے میرا چمن کو رنگ بہار دے گا
وہ دن بھی آنے کو ہے جب میرا عیب جو آب آب ہوگا

اسی طرح ۴ اکتوبر میں آپ کی نظم کے یہ اشعار بہت پسند آئے۔

میں تو آیا ہوں یہاں دار و رسن کی خاطر
تجھ میں ہمت ہے تو اب اپنا ارادہ نہ بدل
میرے حصّے کی زمیں سخت ہے مضبوط بھی ہے
تو نے رکھا ہے جہاں پاؤں وہی ہے دلدل
آ ڈگرتے ہوئے انساں کو سنبھالا دیں ہم
خدمتِ خلق سے کھل اٹھتا ہے پھولوں کا کنول

اللہ تعالیٰ آپ کو مکرم عبدالمنان صاحب ناہید اور تمام احمدی شعراء اور ادیب دوستوں کو بہترین جزاء عطا فرمائے جو اپنے قلم سے الفضل کو ایک نیا حسن اور ایک نیا رنگ عطا کر رہے ہیں۔

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی سے لکھتے ہیں:

ملک سیف الرحمٰن صاحب سے میرا تعارف ۱۹۵۳ء میں ہوا۔ اس وقت سے ان سے یاد اللہ رہی۔ اگرچہ یہ ہر لحاظ سے مجھ سے بہت سینئر تھے اسکے باوجود ملاقات پر بڑی انکساری اور محبت سے پیش آتے۔ سوچ بہت صحت مندانہ تھی اور ذہن بھی بہت صاف ستھرا تھا۔

دینی موقف بھی کشادہ تھا اور مذہبی سوچ میں تنگ نظری بالکل نہ تھی۔ ان کی یہ ادا مجھے بہت پسند تھی۔ کبھی کبھار ان سے خط و کتابت ہو جاتی تھی اور دینی مسائل پر بھی بات ہوتی رہتی تھی ۔نیک طینت تھے۔ اس موقف کی تائید میں ان کے ایک خط کا عکس آپ کی خدمت میں بھجواتا ہوں یہ مجھے انہوں نے ۲۷ مئی ۱۹۶۶ء میں لکھا تھا۔ قابل رشک تھے۔

"خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را"

آخری ملاقات ان سے اسلام آباد جلسہ کے موقع پر ہوئی۔ اگرچہ ان کی صحت مجھے خراب لگی مگر یہ اندازہ نہیں تھا کہ اتنی جلدی رخت سفر باندھ لیں گے۔ امریکہ سے آپ کی خدمت میں ایک خط لکھا تھا امید ہے کہ مل گیا ہوگا امید ہے کہ آپ کے مزاج بخیر ہونگے۔

مکرم و محترم شیخ صاحب!

امید ہے آپ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خیر و عافیت سے ہونگے۔ خاکسار نے لائل پور میں آپ سے ایک خواب کا ذکر کیا تھا۔ اس خواب کا میرے دل پر گہرا اثر ہے۔ جو کیفیت اس نظارہ سے میرے دل نے محسوس کی اس کا بیان کرنا کچھ مشکل نظر آتا ہے۔ بہرحال درخواست دعا کی غرض سے یہ خط لکھ رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل اور رحم فرمائے خاکسار کو خدمت دین کی توفیق بخشے۔ صدق و صفا اس کے حضور سے عطا ہو اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اپنے فضلوں کا وارث بنائے کاروبار میں برکت دے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔

خاکسار نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا دروازہ ہے جس کا نام "باب رحمت" یا "دروازہ رحمت" ہے آپ اس دروازہ پر کھڑے ہیں آپ کے سپرد یہ ڈیوٹی ہے کہ جو شخص "اللہ کا فضل متقیوں پر ہوتا ہے" کے الفاظ کہے اس کو دروازہ میں سے گذرنے دیں۔

بقیہ: یاد رفتگان

دن رات اس میں مگن رہتے۔ خدا کے فضل سے اپنی زندگی میں کثرت کے ساتھ بیعتیں کروائیں۔ مختلف مقامات پر وہ جماعتی عہدوں پر فائز رہے اور سلسلہ کی خدمت کی۔ آپ سلسلہ کے مخلص خادم اور پُرجوش کارکن تھے۔ سلسلہ سے محبت رکھتے تھے اور خاندان حضرت بانی سلسلہ کا بہت احترام تھا۔ حضرت امام جماعت کے شیدائی تھے اور حضور کی طرف سے آنے والی ہر آواز پر لبیک کہتے اور ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ عبادات میں خاص شغف تھا اور نمازیں خشوع و خضوع سے ادا کرتے۔ نوجوانوں کو خاص طور پر عبادات کی طرف توجہ دلاتے اور ان کی تعلیم و تربیت میں ہمیشہ کوشاں رہتے تھے۔ آپ کی طبیعت نہایت سادہ تھی۔ لباس اور خوراک سادہ تھی محبت اور پیار سے تربیت فرماتے ہم سب بہن بھائیوں کی احسن رنگ میں تربیت و تعلیم کا انتظام کیا۔ قدرت ثانیہ کے نظام سے ہمیشہ وابستگی پر زور دیتے اور اس نعمت کی قدر کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہتے جماعتی اجتماعات میں حصہ لیتے۔ خدا کے فضل سے ذیلی تنظیموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ان سے پورا تعاون کیا ہر موقعہ پر اپنی خدمات پیش کیں۔ آخر عمر میں مجلس انصار اللہ کے زعیم کے عہدہ پر تھے۔ آپ نے ایک بیوہ اور پانچ بیٹے تین بیٹیاں پیچھے چھوڑیں آپ چار بھائی تھے۔ سب خدا کے فضل سے احمدیت پر کاربند ہیں۔

آخر میں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم والد صاحب کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر کی توفیق سے نوازے

بقیہ: بچوں کا کالم

کو عطا کئے ہیں تو قدر آتی ہے۔

وہ بزرگ شکلیں۔ وہ نیک باتیں، وہ تہجد اور عبادتیں آہستہ آہستہ دل و دماغ میں جذب ہوتی ہیں جو بعد میں شخصیت کا حصہ بن جاتی ہیں۔ اور چاند ستاروں جیسے احمدی بنتے ہیں۔

"امی اب جلسہ کب ہوگا" شافی نے سوال کر کے مجھے چونکا دیا۔ دعا کرو بچو دعا کرو بہت دعا کرو۔ پیارے پیارے ننھے منے ہاتھ اٹھا کر کہ خدا تعالیٰ ہمارے ربوہ کی رونقیں واپس لائے۔ اور اپنے بزرگوں سے جلسہ سالانہ کی بہت سی باتیں سنو۔ بس ایک دفعہ سوال کر کے دیکھو کہ جلسہ سالانہ کیا ہوتا ہے؟ پھر ان کی یادوں کے دروازے کھل جائیں گے۔ آنکھوں میں چمک آ جائے گی۔ ایک ٹھنڈی سانس لیں گے۔ اور تمہیں بہت اچھی باتیں سنائیں گے۔ کچھ ہمیں بھی لکھنا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواست دعا

مکرم خلیفہ رواح الدین احمد صاحب کا لندن میں دل کا بائی پاس اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ موصوف اسلام آباد لندن میں جماعت کے پریس میں کارکن ہیں۔

• مکرم ماسٹر مظفر احمد صاحب شہاب کو سکول سے آتے ہوئے ایک حادثہ میں ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

• مکرم رشید احمد صاحب محلہ دار الفضل عرصہ سے بیمار ہیں۔

• مکرم محمد اسلم صاحب نزد بیت الاحمدیہ کبوتراں والی سیالکوٹ عرصہ ہوا بینائی سے محروم ہیں اور زیر علاج ہیں۔

• مکرم عبد المومن صاحب عامر ابن مکرم ماسٹر عبد السلام صاحب بیرون ملک ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہیں۔

قارئین الفضل ان سب کیلئے دعا کریں

دعائے نعم البدل

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو ۳ اپریل ۸۷ء سے بعد پیدا ہونے والے بچوں کو وقف نو میں پیش کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔

جس پر مکرم محمد اصغر صاحب ابڑو کھنڈو ضلع لاڑکانہ نے اپنے بیٹے نور الدین محمود کو اور مکرم احمد علی صاحب ۱۲/۳۶ فیکٹری ایریا ربوہ نے اپنے بیٹے لقمان احمد کو حضور انور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس بابرکت تحریک میں پیش کیا تھا جو بقضائے الٰہی دونوں ہی وفات پا گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔

سانحہ ارتحال

مکرم واحد بخش خان صاحب بلوچ سکنہ بستی رنداں حال دار الرحمت وسطی ربوہ طویل علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے

جلسہ سیرۃ النبیؐ

مبارکہ اکیڈمی ربوہ میں ۱۵ نومبر سہ پہر ۳ بجے سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر جلسہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت مکرمہ امۃ اللطیف صاحبہ صدر دار الیمن نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث کے ساتھ جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ نعتوں کے علاوہ اس جلسہ میں گیارہ زبانوں میں تقاریر کی گئیں، ۲۹ طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد ۲۲۵ تھی۔ مختلف محلہ جات سے گیارہ صدر صاحبات بھی اس جلسہ میں شریک ہوئیں۔ دو مہمان خواتین نے پنجابی زبان میں تین نظمیں بھی سنائیں آخر میں صدر دار الرحمت شرقی اور صدر دار الیمن غربی نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ ۵ بجے شام دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا اور شیرینی تقسیم کی گئی۔

امۃ الشکور
پرنسپل مبارکہ اکیڈمی۔ ربوہ

دسویں کلاس کے طلباء متوجہ ہوں

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے شعبہ امور طلباء کے تحت دسویں کے طلباء کیلئے فزکس، کیمسٹری، بائیالوجی، میتھ (اختیاری) اور میتھ (جنرل) اور انگلش کے مضامین میں فری کوچنگ کلاس ۲ دسمبر سے ۳ بجے تا ۵ بجے شام ہوا کرے گی۔ سائنسی مضامین کے پریکٹیکلز بھی کروائے جائیں گے۔

اس موقع سے فائدہ اٹھانے والے طلباء داخلہ فارم اور مزید معلومات دفتر مقامی سے حاصل کریں۔

ناظم امور طلباء

حبوب مفید اٹھراء
۲۰ گرام ۱۵/- ـــ ۶۰ گرام ۴۵/-
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ فون ۶۲۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی
ذوق و شوق کی ایک قابلِ تقلید مثال

انصار اللہ کے علم و فضل میں اضافہ کے پروگرام ۔ سلسلہ امتحانات ۔۔ سے متعلق مختلف دوست اپنے حل شدہ پرچہ کے ساتھ اپنی مشکلات وغیرہ پر بھی اظہارِ خیال کرتے ہیں ۔ بعض پرچہ تاخیر سے ملنے یا بالکل ہی نہ ملنے کی اطلاع دیتے ہیں اور بعض حفظِ ماتقدم کے طور پر براہ راست دفتر کو لکھ کر پرچہ طلب کرتے ہیں ۔ بہر حال اس نوع کی چٹھیوں سے بھی دوستوں کے ذوق شوق سے آگاہی حاصل ہوتی ہے ۔ اور علمی ترقی کے حوالہ سے یہ کاوش اور تگ و دو نہایت قابلِ قدر ہے ۔

اس ضمن میں ہمارے ایک ناصر بھائی مکرم عزیز احمد طاہر صاحب نے اپنے ایک ملفوف میں احمدیت کی دوسری صدی کے پہلے امتحان میں اپنی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے پرچہ امتحان جلد اور براہِ راست بھجوانے کے لئے لکھا اور بعد میں اپنے حل شدہ پرچہ کے ساتھ چٹھی کے ذریعہ آگاہ کیا کہ متعلقہ امتحانی کتاب انہیں مقامی طور پر جب دستیاب نہ ہوئی تو وہ کچھ پریشان ہوئے ۔ لیکن انہیں دنوں ان کو مرکز آنے کا موقع ملا تو اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے خلافت لائبریری جا کر متعلقہ کتاب کا مطالعہ کیا اور پرچہ حل کر کے بھجوایا ۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اور باقی انصار کو بھی اسی ذوق و شوق سے اپنے علم و فضل میں اضافہ کی توفیق ملے ۔

احمدیت کی دوسری صدی کے پہلے سال کا دوسرا امتحانی پرچہ انصار کی خدمت میں بھجوایا جا چکا ہے ۔ زیادہ سے زیادہ انصار توجہ اور ذوق و شوق سے اس امتحان میں جلد شمولیت اختیار کریں ۔

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ)

دِل میں یہی ہے ہر دَم تیرا صحیفہ چُوموں
قرآں کے گِرد گُھوموں کعبہ مِرا یہی ہے

تقریبات کی وڈیو فلم اور ٹیلیویژن وی سی آر ریپئرنگ کیلئے

شالیمار ٹی وی سنٹر
انس مارکیٹ ربوہ

بفضلہ تعالیٰ بڑی کامیابی کے ساتھ عرصہ بارہ ۱۲ سال سے ٹیلیویژن، وی سی آر سروسنگ ٹریڈ میں ایک مستند ڈپلومہ ہولڈر ٹیکنیشن کی زیرِ نگرانی احباب کی خدمت میں مصروفِ عمل

المشتہر: قمر احمد ۔ مظفر احمد نجم

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

خبریں

ملکی خبریں

- ملک غلام مصطفےٰ کھر نے کہا ہے کہ وزارت عظمیٰ کا خواب دیکھنے والا وزیر اعلیٰ بھی نہیں رہے گا ۔ انہوں نے کہا کہ روٹی کپڑا مکان کا نعرہ لگانے کی ضرورت نہیں اصل ضرورت عوام کی عزت بحال کرنے کی ہے ۔
- اپوزیشن راہنما یکم دسمبر کو صدر سے مشترکہ ملاقات کر کے آئینی مدد طلب کریں گے ۔ صدر سے مشترکہ مفادات کی کونسل کا اجلاس بلانے کی بھی درخواست کی جائے گی ۔ اپوزیشن عوامی رابطہ کے سلسلہ میں پنڈی، لاہور، پشاور اور کراچی میں جلسے کرے گی ۔
- اپوزیشن کے مقابلے میں پیپلز پارٹی نے بھی وزراء کو جلسے جلوسوں کی ہدایت کر دی ۔ اس ضمن میں ۲۵ دسمبر کو ملک بھر میں جلسے کئے جائیں گے ۔
- معلوم ہوا ہے کہ مولانا فضل الرحمان نے نئے سیاسی اتحاد میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے ۔
- متحدہ اپوزیشن کے سربراہ غلام مصطفےٰ جتوئی نے کہا ہے کہ تحریک عدم اعتماد دوبارہ پیش ہو گی ۔
- سابق وزیر اعظم محمد خان جونیجو نے کہا ہے کہ محاذ آرائی کی ابتداء وزیرِ اعظم نے کی تھی وہی ختم کریں ۔
- مظفر گڑھ سے پنجاب اسمبلی کے آزاد رکن اور ملک غلام مصطفےٰ کھر کے بھائی ملک رفیق کھر نے مسلم لیگ میں شامل ہونے کا اعلان کر دیا ہے
- پاکستانی سائنسدانوں نے ایٹمی ری ایکٹر تیار کر لیا ہے ۔ وزیرِ اعظم بینظیر بھٹو ۲۹ دسمبر کو اس کا افتتاح کریں گی ۔
- افغان عبوری حکومت نے دو روسی جنگی قیدی رہا کر دیئے ۔ یہ قیدی ۱۹۸۷ء میں گرفتار ہوئے تھے ۔

غیر ملکی خبریں

- بھارتی کانگرس کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ صدر آر وینکٹ رامن نے لوک سبھا توڑنے کا اعلان کر دیا ہے تاہم انہوں نے نئی حکومت بننے تک راجیو گاندھی کو حکومت کا کاروبار چلانے کیلئے کہا ہے عنقریب نئی لوک سبھا کا اجلاس ہو گا جسمیں صدر کسی پارٹی کو حکومت بنانے کی دعوت دیں گے ۔ ابھی تک کسی بھی پارٹی کو واضح اکثریت حاصل نہیں ہو سکی اب تک کی اطلاع کے مطابق ۵۲۵ حلقوں میں سے ۴۶۸ کے نتائج آ چکے ہیں جن میں پارٹی پوزیشن یہ ہے کانگرس ۱۸۷، جنتادل ۶۶ بی جے پی ۷۹ کمیونسٹ ۳۱ ۔
- بحرِ ہند میں واقع فرانس کے زیرِ حکومت جزائر کومورو میں فوج نے حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی جو ناکام ہو گئی مگر اس کوشش میں کومورو کے صدر حامد عبد اللہ عبد رحمان ہلاک ہو گئے ہیں ۔ باغیوں نے صدارتی محل پر حملہ کیا اور صدر کے علاوہ ایک باڈی گارڈ کو بھی ہلاک کر دیا ۔ ملک میں چالیس روز تک سوگ رہے گا سپریم کورٹ کے سربراہ ہاری بوشہانی نے عبوری حکومت کے صدر کے فرائض سنبھال لئے ہیں
- امریکی ڈاکٹروں نے ایک زندہ انسان کا جگر ایک بچے کو لگانے کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں ایک ماں اپنی قریباً دو سالہ بیٹی کو اپنا ایک تہائی جگر دیگی اس سے قبل برازیل آسٹریلیا اور جاپان میں یہ تجربہ ہو چکا ہے ۔ امریکہ میں ہر سال ۷۰۰ بچوں کو جگر کی منتقلی کی ضرورت پیش آتی ہے جن میں سے نصف علاج ممکن نہ ہونے کے سبب موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ۔

بے بی گروتھ کورس
BABY GROWTH COURSE
۳۰ روزہ کورس قیمت ۲۵/-

چھوٹا قد کورس
DWARFISHNESS COURSE
۱۰۰ روزہ کورس قیمت ۱۰۰/-

کمزوری جسم کورس
BODY BUILDING COURSE
۳۰ روزہ کورس قیمت ۴۵/-

موٹاپا کورس
OBESITY COURSE
۴۰ روزہ کورس
قیمت ۶۰/-

مٹی چھوڑ کورس
MITTI CHOUR COURSE
۳۰ روزہ کورس
قیمت ۱۵/-

تفصیلی لٹریچر فری طلب فرمائیں
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی)
کیورٹیو میڈیسن کمپنی گولبازار ربوہ
فون: سیلز ۴۷۱، کلینک ۶۰۶، رہائش ڈاکٹر ۶۰۷